



سوال

(243) پشت میں ہم بستری حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کے سامنے اسکی پشت میں ہم بستری کرنے کی خواہش کا اظہار کیا، تو کیا دینی نقطہ نظر سے یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمل گناہ ہے اور حدیث میں جید سند کے ساتھ موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "لعن من أتى امرأته فی ذہباً"

"وہ شخص ملعون ہے جو اپنی بیوی کے پاس اس کی پشت میں ہم بستری کے لیے آئے۔" (حسن صحیح الجامع الصغیر (5889) البداود (2162) کتاب النکاح باب فی جامع النکاح صحیح الترغیب (2432) کتاب الحدود وغیرہا باب الترضیب من اللواط وانیان الیھیة والمرأة فی ذہباً آداب الذفان (ص/33) (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی سے بیوی کی پشت میں جماع کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

بیوی کی پشت میں جماع کرنا گناہوں میں سے ہے البتہ اس کے ذریعے عورت کو طلاق نہیں ہوتی اور جو ایسا کرے گا اس پر واجب ہے کہ توبہ استغفار کرے اور اپنے کیے پر پشیمان ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 310



محدث فتویٰ